

مترجم، شارح اور محشی کا تذکرہ (مختصر ہی تھی) اس کتاب میں نہ لایا گیا ہو۔ عامۃ المسلمین کے لئے بالعموم اور دینی مدارس کے طلبہ اور ولیئگانہ کے لئے بالخصوص اس کتاب کا مطالعہ بھی مفید اور امید افزا نتائج کا حامل ثابت ہوگا۔

نام کتاب . . . جام طہور
مصنف . . . عبد الرحمن عاجزہ مالیر کوٹلوی
ناشر . . . دارالکتب رحمانیہ ایہیں پور بازار لاہور
ضخامت . . . ساڑھے چار سو صفحات
مولانا عبد الرحمن عاجزہ مالیر کوٹلوی کی ذابت محتاج تعارف نہیں، موصوف مسک الہدیت کے معروف شاعر ہیں۔ ان کا کلام عرصہ چالیس سال سے ہندوپاک کے دینی جرائد میں چھپنا چلا آ رہا ہے۔

جام طہور ان کے اس کلام کا مجموعہ ہے جس میں نظم کے علاوہ حصہ نثر بھی مصنف کے دلچسپ، مسحور کن، سبق آموز سوانح حیات اور بارہ سالہ قیام عربین شریفین کے قلبی واردات، عینی مشاہدات، مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک کے پیدل سفر کے حالات، اس مقدس راہ کے تڑپا دینے والے واقعات اور بہت سے اہم مفید مسائل درج ہیں۔

مولانا کا خاص موضوع فکر آخرت ہے۔ آخرت کا سفر ایک تو ویسے ہی بڑا پرخطر ہے، اس پر طرہ مولانا کا کلام جو اس سفر کی تیاری کے لئے حیات مستعار کے چند دنوں میں کچھ کر لینے کی شدید تڑپ اپنے اندر رکھتا ہے، اللہ اللہ! روح بیدار اور ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔

سائز، ۲۷ x ۲۱، ولایتی کاغذ آرٹ امپیشن، کتابت عمدہ آفسٹ، طباعت دوزنگ جلد ویدہ زیب، پائیدار، ریجنز بین سنہری ڈاکی دار قیمت ۳۲ روپے — اعلیٰ کاغذ آفسٹ مجلد شیشہ کور کے ساتھ قیمت چالیس روپے، کچھ زیادہ نہیں!